نہ لاؤ بھی یا س کی گفتگو ۔ گرقرآن میں آیا ہے کا نقطہ!

پندرہ روزہ

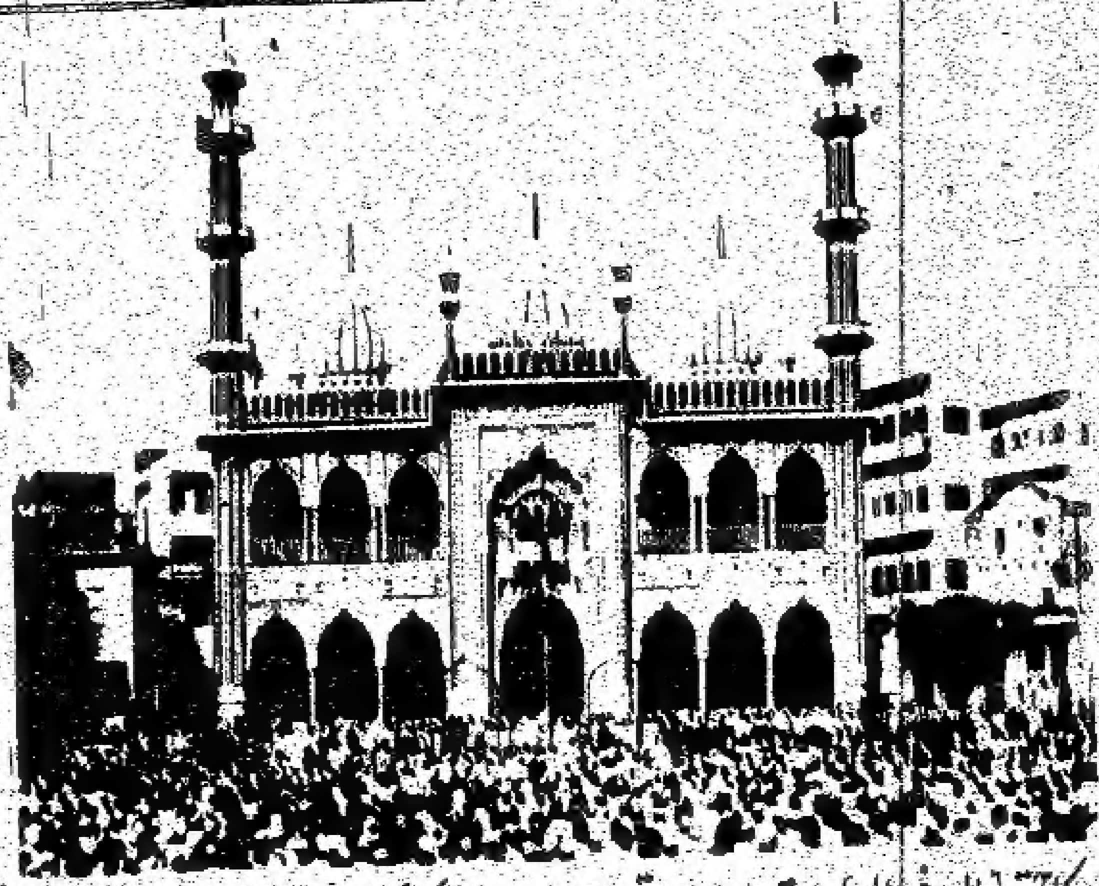
THE MESSENGER

پیغامبر

اسکاریرو کینیڈا

مدیر سہیل اختر

۷ فروری ۱۹۸۶ء



"اور قرابت دار کو اس کا حق [مالی و غیر مالی] دیتے رہنا اور محتاج اور مسافر کو بھی دیتے رہنا اور [مال کو] بے موقع مت اُڑانا"

بنی اسرائیل ۲۶



کیا اندرا گاندھی جنگ چاھتی ھیں؟

بھارت نے ۲۹ ڈویژن افواج پاکستان اور آزاد کشمیر کی سرحدوں پر کیوں لا کھڑی کی ہیں

یہ بات عام طور پر کہی سنی جا رہی ہے کہ بھارت پاکستان پر حملہ کرنے والا ہے۔ کچھ حلقے تو ۱۹۸۴ء کو جنگ کا سال قرار دے رہے ہیں۔ حیران کن امر تو یہ ہے کہ برصغیر میں کھچاؤ کی یہ صورت حال عدم جارحیت امن اور نا جنگ کے مجوزہ معاہدوں کے باوجود موجود ہے۔ ادھر خدشہ ہے کہ جنگ کے یہ خوفناک بادل

کیا اندرا گاندھی پاکستان کے موجودہ حالات کا فائدہ اُٹھانے کے لیے گھات میں بیٹھی ہوئی ہیں

ایک ایسے موسم میں منڈلاتے نظر آ رہے ہیں جبکہ علاقے کا امن پسند قوتیں حالات کو معمول پر لانے کی مساعی کر رہی ہیں اور پاک بھارت مشترکہ وزارتی

کی پیشکش کی جس کے جواب میں بھارت نے دوستی اور امن کا اپنا معاہدہ پیش کر دیا جس میں پاکستان کو بعض شرائط کا پابند بنانا مقصود تھا۔ پاکستان نے خیر سگالی کے تحت یہ موقف اختیار کیا کہ دونوں طرف کے معاہدوں پر غور کر کے قابل قبول امور کو یکجا کر لیا جائے۔ اس موقع پر بھارت نے ایک اور شرط عائد کر دی کہ معاہدوں پر غور و فکر سے پہلے ایک پاک بھارت وزارتی کمیشن بھی قائم ہونا چاہیے۔ پاکستان نے فوراً اس تجویز کو بھی تسلیم کر لیا۔ اس کمیشن کا پہلا باضابطہ اجلاس پچھلے برس یکم جون کو اسلام آباد میں ہوا۔ اس موقع پر وزیر خارجہ صاحبزادہ یعقوب علی خان نے جو کلیدی بیان دیا، پاکستان کی امنگوں کا مظہر ہے۔ اس بیان کی چند سطور کا اعادہ پاکستان کے موقف کو سمجھنے میں معاون ہوگا۔ انہوں نے کہا تھا کہ:

• ماضی کی نفرتوں اور تعصبات سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے پاکستان اور بھارت کے مستقبل کے تعلقات کی بنیاد اعتماد اور بھروسے پر ہونی چاہیے۔ باہمی احترام اور دور رس ہماری مشعل راہ ہونی چاہیے۔

بھارت کا طرز عمل

ممتاز بھٹو نے انکشافات کی دھمکی دے دی

رہائی کی قیمت: انتخابات سے غیر حاضری بھی ہوسکتی ہے

بشیر عرب فضائی کمپنیاں بند ہونے کا خطرہ

نور محمد کراچی روانہ ہو گئے



جیسی جیکسن

کیا صدر ریگن کے دوبارہ وائٹ ہاؤس پر قبضہ کرنے کے امکانات روشن ہیں ؟

ایم۔ بی۔ سکندر

پاکستان میں انتخابات امریکی انتخابات سے مشروط ہیں ؟

امریکہ کے اگلے صدارتی انتخابات میں چونکہ ری پبلکن پارٹی کی کامیابی کے عموماً اور صدر ریگن کی کامیابی کے امکانات خصوصاً مخدوش ہو چکے ہیں۔ اس لئے اب پاکستان میں بھی انتخابات یقینی ہو گئے ہیں۔ یہ ہماری گھسا پٹا "آنکھ" والی بات ہے بلکہ ایک حقیقت ہے کہ پاکستان میں انتخابات کے نہ ہونے کا ایک خاص تعلق امریکہ کی سیاست سے ہے۔ ری پبلکن پارٹی ویسے بھی پاکستان کی حامی ہونے کی وجہ سے مشہور ہے لیکن صدر ریگن نے تو بالکل کھل کر پاکستان کی حمایت کی ہے۔ اگرچہ یہ حمایت خود امریکہ کے مفاد میں ہے لیکن ایک [illegible] پالیسی سے انحراف کرنا بھی جواں مردی کی دلیل ہے۔ صدر ریگن صدر ضیاء کو ان کی متانت، گرمجوشی اور جرأت اور بہادری کی وجہ سے پسند کرتے ہیں۔ اسی لئے انہوں نے پاکستان کی پالیسیوں کے بارے میں کسی ابہام کو روا نہیں رکھا۔ صدر مملکت بڑی گہری نظر سے صدر ریگن کی کامیابی کے امکانات کا مطالعہ کرتے رہتے ہیں۔ اگر صدر ریگن دوبارہ منتخب ہو جائیں تو یہ پاکستان کے لئے بہت ہی فائدہ مند ہو گا۔ کیونکہ روس کے مقابلہ کے لئے صدر ریگن نے جو جارحانہ دفاعی پالیسی اپنائی ہے۔ اسے چاہے امریکہ پسند نہ کرے لیکن روس اس روش سے بہت نالاں ہے۔ صدر ریگن نے روس کو سبق سکھانے کے لئے اپنے یورپی حلیفوں تک کی پرواہ نہیں کی۔ اب روس صدر ریگن کی زبان کچھ کچھ سمجھنے لگا ہے۔ لیکن ایک اور سیاسی محاذ پر روس نے ریگن کو شکست دے دی ہے۔ امریکی پائلٹ لیفٹیننٹ ڈی کی شام میں قید اور رہائی نے صدر ریگن کی پوزیشن کو کمزور کر دیا تھا۔ دنیا کی سب سے بڑی سپر پاور کا صدر جو کام نہ کر سکا۔ وہ ایک پادری جیسی جیکسن نے کر کے دکھا دیا۔ اتفاق سے مسٹر جیکسن جو سیاہ فام ہیں صدر ریگن کے حریف بھی ہیں۔ وہ ڈیموکریٹ پارٹی کی نامزدگی کے امیدوار ہیں۔ امریکہ میں مسٹر جیکسن کے اس کارنامے پر جو واہ واہ ہوئی ہے۔ اس نے نامزدگی کا پانسہ پلٹ دیا ہے۔ امریکہ کے سیاہ فام اب یہ ضرور چاہیں گے کہ ملک کا اگلا صدر سیاہ فام ہو اس لئے وہ مسٹر جیکسن کی نامزدگی کے لئے پوری کوشش کریں گے تاکہ وہ صدارتی انتخاب لڑ سکیں۔ مسٹر جیکسن حقوق انسانی کے بھی بڑے علمبردار ہیں۔ اس لئے وہ تمام سفید فام ووٹر جو حقوق انسانی کی ریگن پالیسیوں کی وجہ سے ان سے ناراض ہیں مسٹر جیکسن کی ہی حمایت کریں گے۔ مسٹر ریگن کی کاؤبوائے سیاست بھی امریکیوں میں کافی غیر مقبول ہے کیونکہ وہ کاؤبوائے کی طرح قدم قدم پر بندوق سیدھی کر لیتے ہیں۔ امریکی اب جنگ سے سخت خائف ہیں۔ اور ایک ایسا صدر چاہتے ہیں جو اپنے مفاد کی حفاظت کے ساتھ ساتھ صلح کل بھی ہو۔ مسٹر جیکسن پادری بھی ہیں اور ان کا نعرہ ہے "فرام دی ڈرٹ ٹو وائٹ ہاؤس" یعنی اگلا صدر ایک درمیانہ درجہ کا شہری ہونا چاہیے۔ صدر ریگن اس پروگرام کے ساتھ آئے تھے کہ وہ امریکہ کو دنیا میں اپنا سابقہ منصب واپس دلائیں گے۔ یعنی لوگ امریکہ سے ڈرنے لگیں گے بھی اور اس کی عزت بھی کریں گے۔ اس ضمن میں انہوں نے ایسی غلطیاں کی ہیں جس سے الٹی بدنامی ہوئی ہے۔ مثلاً گرینیڈا پر حملے کا معاملہ، یا السلواڈور کا قضیہ یا چین سے تعلقات میں بدمزگی وغیرہ اس لئے اب امریکی یہ سمجھ چکے ہیں کہ امریکہ کی بڑائی دنیا پر حکومت کرنے میں نہیں بلکہ دنیا کے ساتھ ساتھ چلنے میں ہے اور یہ رفاقت امن تعاون اور انسانی ہمدردی کے ذریعے حاصل ہو سکتی ہے۔ گرینیڈا پر حملہ کرنے پر اگرچہ صدر ریگن نے امریکی مفاد کو ہی مد نظر رکھا ہے اور روس اور کیوبا کے ایک اور اڈے کو اس علاقہ میں تہس نہس کر دیا ہے۔ لیکن اس کے باوجود امریکی عوام اور امریکی حلیفوں نے اس "شب خون" کو ناپسند کیا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ امریکی اکثریت صدر ریگن کو ناپسند کرتی ہے۔ یوں تو اسرائیل کی حمایت ہر صدر کے پروگرام کا حصہ ہوتی ہے لیکن صدر ریگن جس طرح اسرائیل پر ریجھ گئے ہیں اور اسے کھلا چھوڑ دیا ہے اس نے عربوں کو امریکہ سے منحرف کر دیا ہے اور اب عرب امریکہ کو ایک ناگزیر برائی کے طور پر قبول کر رہے ہیں۔ روس کی طرف وہ پہلا نہیں جھکتے کیونکہ روس شخصی اقتدار کے خلاف ہے اور ان کی ملوکیت صرف امریکہ کے تعاون سے ہی محفوظ رہ سکتی ہے لیکن ایک عام امریکی عربوں کی اس اکتاہٹ اور بیزاری سے پریشان ہے۔ مغربی ایشیا میں تو ریگن کی پالیسیوں کی وجہ سے فساد ہے ہی اب جنوبی ایشیا میں بھی ریگن کو بھارت پاکستان کو اسلحہ دینے کی وجہ سے دن رات بدنام کر رہا ہے۔ عام امریکی یہ سمجھتے ہیں کہ پاکستان کے لئے یہ ناممکن ہے کہ وہ اس روسی محاذ پر روس کا مقابلہ کر سکے۔ اس لئے پاکستان کو اسلحہ دینے کا مطلب اس علاقہ میں کشیدگی کو فروغ دینے کے مترادف ہے پاکستان کو اسلحہ دینے میں سرگرمی دکھا کر صدر ریگن دراصل روس اور ڈیموکریٹ پارٹی دونوں کی کاٹ کرنا چاہتے ہیں کیونکہ ڈیموکریٹ پارٹی کا جھکاؤ ہمیشہ بھارت کے ساتھ رہا ہے۔ ان تبدیلیوں کی وجہ سے صدر ریگن کی کامیابی کے امکانات بہت کم ہیں۔ ایک اور وجہ جو ان کی ناکامی کے خیال کو تقویت دیتی ہے وہ یہ ہے کہ کافی عرصے سے کوئی صدر دوسری مرتبہ منتخب ہو جانے میں کامیاب نہیں ہوا۔ اس لئے خیال ہے کہ اس بار بھی ایسا ہی ہو گا۔ اور اگر صدر ریگن یا ری پبلکن پارٹی ۱۹۸۴ء کے انتخابات میں کامیاب نہ ہوئی تو پاکستان کی مشکلات میں اور اضافہ ہو جائے گا۔

صدر مملکت نے حالات کے رخ کو ابھی سے بھانپ لیا ہے۔ انہوں نے سہ روزہ دعوت دہلی کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ممکن ہے انتخابات ۱۹۸۴ء میں ہی ہو جائیں۔ راجہ ظفر الحق صاحب نے بھی یہی کہا ہے۔ ان بیانات کو انتخابات کے لئے گجر سمجھنا چاہئے۔ اس لئے عوام کو انتخابات کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ کیونکہ یہ بات طے شدہ ہے کہ انتخابات غیر جماعتی بنیاد پر ہوں گے۔ اس کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ صدر صاحب کسی پارٹی میں شامل نہیں اور نہ ہی انہوں نے کوئی اپنی پارٹی بنائی ہے۔ اب اتنی دیر ہو چکی ہے کہ نہ ان کے لئے اپنی پارٹی بنانے کا وقت ہے اور نہ کسی پارٹی میں شامل ہو کر کوئی عہدہ حاصل کرنے کا۔

۲۔ صدر صاحب سنجیدگی سے اس بات کے قائل ہیں کہ اسلام میں پارٹیوں کی اجازت نہیں۔ لیکن یہاں ان سے پوچھا جا سکتا ہے کہ جب وہ مذہبی فرقوں کو روا رکھتے ہیں۔ حالانکہ قرآن کریم میں انہیں واضح الفاظ میں شرک کہا گیا ہے تو پھر سیاسی پارٹیاں جو فرقوں سے کم ضرر رساں ہیں۔ کیوں زیر عتاب ہیں۔

۳۔ وہ سب سے زیادہ انحصار طبقہ علماء پر کرتے ہیں جو اپنے اثر و رسوخ سے ملک کی صدارت چاندی کی طشتری میں سجا کر خود بخود انہیں پیش کریں گے۔ حالیہ علماء کنونشن اسی حمایت کے حاصل کرنے کا اولین مرحلہ تھا۔ اب مشائخ کنونشن بھی ہو رہا ہے۔

۴۔ صدر صاحب نے تجارت پیشہ حضرات کو بھی ہر شعبہ کی حوصلہ افزائی کر کے اپنے ہاتھ میں کر رکھا ہے۔ اگر یہ طبقہ ان کے ہاتھ میں نہ ہوتا تو تحریک نظام مصطفےٰ کی طرح ایم آر ڈی کی تحریک بھی کامیاب رہتی۔ تحریک نظام مصطفےٰ میں صنعت کاروں اور تاجر طبقہ نے بے پناہ روپیہ خرچ کر کے اسے کامیاب بنایا۔ کیونکہ وہ بھٹو کو دوبارہ کامیاب نہیں دیکھنا چاہتے تھے۔ صنعتوں کے قومیائے جانے کے عمل سے تاجر اور صنعت کار ہراساں تھے یہی وجہ ہے کہ صدر صاحب ان ہر دو طبقات کو بار بار یقین دلاتے ہیں کہ صنعتیں اب نہیں قومیائی جائیں گی اور جو صنعتیں حکومت کی تحویل میں ہیں انہیں بھی واپس کر دیا جائے گا۔

؟

۵۔ شاید صدر صاحب اسے اپنی ہتک تصور کرتے ہیں کہ انہیں صدارت پر کامیابی کسی پارٹی کی وجہ سے حاصل ہو۔ پارٹی ہمیشہ حکومت پر بالادست ہوتی ہے۔ کیا وہ گوارا کر سکتے ہیں کہ پارٹی کی ہائی کمان انہیں اپنے احکامات اور پالیسی ڈکٹیٹ کرائے۔

۶۔ ملک میں صدر صاحب نے اتنے سرکاری حامی پیدا کر لئے ہیں کہ اب ان کے صدر بننے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔ آج اگر ان کے حامی [illegible]

باقی صفحہ ۶ پر

۷۳ ویں سالگرہ



RONALD REAGAN

۶ فروری کو امریکہ کے صدر رونالڈ ریگن نے سرکاری کام سے چھٹی لیکر اپنی ۷۳ ویں سالگرہ منانے کیلئے اپنے گھر روانہ ہوئے۔ ان کا یہ جذباتی سفر ڈکسن میں جا کر ختم ہوا جہاں ان کا آبائی گھر ہے۔

ایک سوال کے جواب میں ریگن نے کہا "عمر سیاسی مسائل پر اثر انداز نہیں ہوتی"۔

وائٹ ہاؤس کے ڈاکٹروں نے صدر ریگن کو ہر لحاظ سے صحت مند قرار دیا ہے جبکہ کئی سال سے ریگن نے اپنا میڈیکل چیک اپ نہیں کرایا ہے۔

ریگن ۶ فروری ۱۹۱۱ء کو ٹمپیکو (ایلی نوائز) میں پیدا ہوئے مختلف مقامات پر رہنے کے بعد ان کے والد جیک ۱۹۲۰ء میں ڈکسن میں ہمیشہ کیلئے رہائش پذیر ہو گئے۔

صدر ضیاء نے حالات کا رخ بھانپ لیا ہے.....؟

کیا آپ کو معلوم ہے ؟ مشہور بزرگ خواجہ بختیار کاکیؒ کی نماز جنازہ التمش بادشاہ نے پڑھائی تھی۔

بیت اللہ

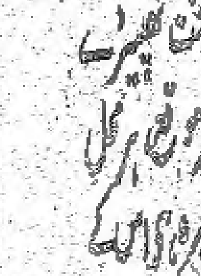
The Messenger

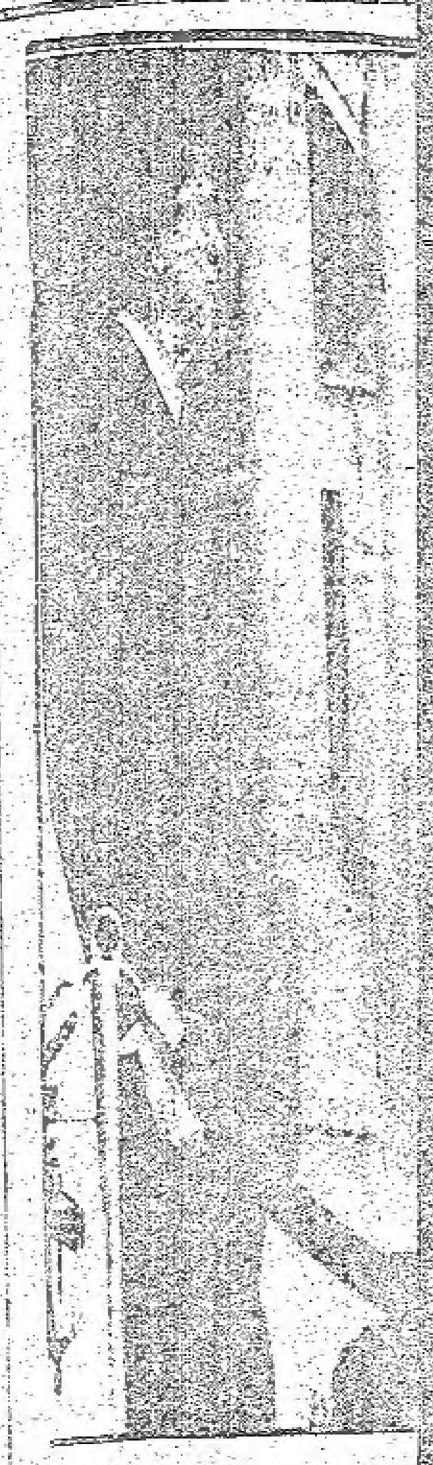
ایک انگریزی فوجی رسالہ میں سپاہیوں سے خطاب:
تم جنگل میں اکیلے رہ گئے ہو اور تمہارے پاس نہ بندوق ہے نہ پستول نہ کھانا ہے نہ پانی اور نہ آگ تو ایسی صورت میں تم کیا کرو گے؟ زندہ بھی رہ سکو گے؟

ملتِ اسلامیہ میں اتحاد کیسے ہو؟

مراکش کے شہر رباط میں اسلامی ممالک کے سربراہوں کی کانفرنس ہوئی۔ اس کانفرنس میں سب سے اہم موضوع یہ ہے کہ عالم اسلام میں اتحاد کیسے ہو اور کیا تدبیر اختیار کی جائیں کہ اسلامی ممالک اپنے اختلافات فراموش کر کے متحد ہو جائیں۔ اس ضمن میں سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں عرب سربراہان مملکت کی ایک کانفرنس ہوئی جس میں اہم موضوع یہی تھا کہ عالم عرب میں اتحاد و یگانگت کی فضا پیدا کی جائے۔ اس حقیقت سے انحراف نہیں کیا جا سکتا کہ اگر عالم اسلام متحد ہو جائے ...

کیا آپ کو معلوم ہے؟





۲۳ ویں سالگرہ

بقیہ سنہ ۱۹۸۳

۲۲۔ اسلامی ضابطہ فوجداری کا مسودہ تیار کر لیا گیا۔
" کابل انتظامیہ نے پاکستان کا احتجاج مسترد کر دیا۔
" سندھ میں ۱۲ ہزار بلدیاتی امیدواروں نے کاغذات نامزدگی واپس لے لئے۔
۲۴۔ کراچی سے ابوظہبی جانے والا طیارہ تباہ ۷۹ پاکستانی جاں بحق۔
۲۸۔ پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کے لئے پولنگ۔
۲۹۔ سندھ میں بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلے کے لئے پولنگ۔
" پنجاب میں بلدیاتی انتخابات مکمل ہو گئے۔ ووٹروں میں زبردست جوش و خروش۔
۳۰۔ سندھ کے ۹ اضلاع میں بلدیاتی انتخابات مکمل ہو گئے۔
" امریکی وزیر دفاع کیسپر وائن برگر کی اعلیٰ اختیاراتی وفد کے ہمراہ تین روزہ دورے پر اسلام آباد آمد۔

اکتوبر

۵۔ بورڈ آف ریونیو نے صنم بھٹو اور بے نظیر کی ۱۸ سو ایکڑ اراضی منسوخ کر دی۔
۶۔ نئی دہلی میں پاکستانی سفارتخانے کے سامنے مظاہروں پر حکومت پاکستان کا اظہار تشویش۔
۷۔ جنوبی وزیرستان میں افغان طیاروں کی بمباری سے تین خواتین جاں بحق۔
۱۰۔ حکومت اور جمعیت علمائے پاکستان کے درمیان اسلام آباد میں مذاکرات۔
۱۱۔ امریکی فوجی طیارہ کراچی میں گر کر تباہ ہو گیا۔
۱۴۔ جمعیت علمائے اسلام سے مذاکرات نہیں ہو سکے۔ جماعت اسلامی اور پروگریسو پیپلز پارٹی کو دعوت مل گئی۔
" حکومت سے اہم صلاح مشورے کے لئے ریاض پراچہ نئی دہلی سے اسلام آباد پہنچ گئے۔
۱۵۔ پگاڑا مسلم لیگ کے ساتھ حکومت کے مذاکرات
" مسئلہ افغانستان پر صاحبزادہ یعقوب کی ڈیگو کارڈوویز سے مزید بات چیت۔
۱۷۔ لیفٹیننٹ جنرل عارف کی اصغر خان سے طویل ملاقات۔
۱۹۔ صدر ضیاء الحق سے خاکسار تحریک اور جمعیت اہلحدیث کے مذاکرات۔

۲۱۔ پروگریسو پیپلز پارٹی کے وفد کے صدر ضیاء الحق سے تفصیلی مذاکرات۔
" ہارپون میزائلوں کی فروخت کے لئے پاکستان اور امریکہ میں سمجھوتہ ہو گیا۔
۲۲۔ صدر کے ساتھ مذاکرات میں جماعت اسلامی نے تحریری یادداشت پیش کی۔
۲۳۔ سستے اور فوری انصاف کی فراہمی کے لئے قاضی عدالتیں جلد قائم کر دی جائیں گی۔ صدر ضیاء الحق۔
۲۴۔ لیفٹیننٹ جنرل کے ایم عارف کی شہزادہ نصر اللہ سے اہم ملاقات
۲۵۔ صدر ضیاء الحق نے الیکشن کمیشن کو انتخابات کی تیاری کی ہدایت کر دی۔
۲۶۔ بھاٹی چوک لاہور میں بم کا دھماکہ ۲ افراد ہلاک ۸ زخمی۔
۲۸۔ گڑبڑ والے پولنگ اسٹیشنوں پر ۳ نومبر کو دوبارہ پولنگ ہو گی۔
" پاکستان نے گریناڈا سے غیر ملکی فوجوں کی واپسی کا مطالبہ کر دیا۔
" بدین میں خاصخیلی سے ۳۲ میل دور لغاری کے مقام پر بھاری مقدار میں تیل نکل آیا۔

نومبر

۲۔ جماعتی بنیاد پر انتخابات ہوئے تو پیپلز پارٹی بھی رجسٹریشن کرا کے حصہ لے سکے گی۔ صدر ضیاء الحق۔
۴۔ بیرونی دباؤ میں آئے بغیر چشمہ ایٹمی بجلی گھر کی تکمیل کی جائے۔ ڈاکٹر محبوب الحق کی مجلس شوریٰ میں تقریر۔
۵۔ آسٹریلیا نے پانچواں چیمپئنز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ جیت لیا۔
۶۔ پاکستان کے لئے نئے امریکی سفیر کی نامزدگی۔
۷۔ پاکستان پر ۹ ارب ۸۶ کروڑ ڈالر کے قرضے ہیں۔ غلام اسحاق خان کا مجلس شوریٰ کے وقفہ سوالات میں انکشاف۔
۸۔ پاکستان اور جنوبی کوریا کے درمیان سفارتی تعلقات کا قیام۔
۱۲۔ صدر ضیاء الحق نے وادی ہنزہ کی خوبصورت مسجد میں [illegible] کے فرائض انجام دیے۔
۱۵۔ امریکہ پاکستان کو ۹ کروڑ ۶۰ لاکھ روپے کی گرانٹ دے گا۔
۱۶۔ باسمتی چاول کی سرکاری قیمت خرید میں اضافہ کر دیا گیا۔

۱۸۔ امریکہ میں سوویت سفیر کی صاحبزادہ یعقوب خان سے اہم ملاقات۔
۲۱۔ افغانستان کا لڑاکا طیارہ پاکستان میں گر گیا۔
۲۲۔ جنرل اسمبلی میں اسرائیل کے خلاف پاکستان کی قرارداد بھاری اکثریت سے منظور۔
" افغانستان کے سیاسی تصفیہ کے سوال پر جنرل اسمبلی میں پاکستانی قرارداد کی مکمل حمایت۔
۲۴۔ مغربی جرمنی تحفظات کی یقین دہانی پر پاکستان کو ایٹمی ٹیکنالوجی فراہم کرے گا۔
۲۵۔ گھی کی قیمت میں ۲ روپے ۸۰ پیسے فی کلوگرام کا اضافہ کر دیا گیا۔
" سیاستدانوں کو غیر جماعتی انتخابات میں شرکت کی اجازت ہو گی۔ صدر ضیاء الحق۔
۲۸۔ روس نے منگولیا اور افغانستان میں ایٹمی ہتھیار نصب کر رکھے ہیں۔ آغا شاہی
۲۹۔ ساتویں دو روزہ حج کانفرنس اسلام آباد میں شروع ہو گئی۔
۳۰۔ امسال ۶۰ ہزار عازمین حج فریضہ حج ادا کریں گے حج کانفرنس سے صدر ضیاء الحق کا خطاب۔

دسمبر

۴۔ پڑوسی ملک سے ہتھیاروں کی کھیپ امرتسر لائی گئی ہے۔ بھارتی وزیر داخلہ کا الزام۔
۴۔ فرانسیسی ماہرین نے سندھ میں ۸ ہزار برس قدیم تہذیب کے آثار برآمد کر لئے۔
۵۔ منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد کو عمر قید کی سزا دی جا سکے گی۔ وفاقی کابینہ کا فیصلہ
۱۵۔ ظہور الحسن بھوپالی کا اصل قاتل ایاز سموں گرفتار کر لیا گیا۔
۱۷۔ پاکستان بھارت کے خلاف کوئی جارحانہ عزائم نہیں رکھتا۔ صدر ضیاء الحق کا اعلان۔
۱۸۔ ہانگ کانگ میں دس قومی ہاکی ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں پاکستان نے بھارت کو ہرا دیا۔
۲۰۔ آسٹریلیا نے پاکستان کو ۲-۱ سے ہرا کر دس قومی ہاکی ٹورنامنٹ جیت لیا۔
۲۱۔ زرعی اصلاحات کی خلاف ورزی پر جائیداد ضبط کی جا سکے گی۔ مارشل لاء حکم کا اجراء۔
" کراچی میں شرعی عدالت نے ڈکیتی کے دو مجرموں کو ہاتھ اور پاؤں کاٹنے کی سزا سنا دی۔

" سوویت یونین پاکستان میں تھرمل ایٹمی اور بجلی گھر کی تعمیر میں مدد دے گا۔
۲۳۔ بھارت نے پاکستان سے خارجہ سیکرٹریوں کی سطح پر مذاکرات سے انکار کر دیا۔
۲۴۔ سرحدی چوکی پر مجاہدین کے حملے کے خلاف کابل کا پاکستان سے احتجاج۔
۲۵۔ ووٹ استعمال نہ کرنا جرم قرار دیا جائے گا۔ صدر ضیاء الحق کا اعلان۔
۲۶۔ پاک پتن کے قریب بس کے حادثہ میں ۲۶ افراد جاں بحق۔

کام

۲۔ ایمانداری
۳۔ لگن (رچرڈ فیلڈ)

مجھے "تیار زبان" کی نہیں "تیار ہاتھوں" کی ضرورت ہے۔ (بالزاک)

News release

Ministry of Citizenship and Culture

Ontario

MORE THAN $100,000 AWARDED TO BICENTENNIAL PROJECTS THROUGH "CELEBRATION: ONTARIO" GRANTS

[illegible]

Advisory Council on Multiculturalism and Citizenship

Ontario

CHAIRPERSONS OF THE ONTARIO ADVISORY COUNCIL ON MULTICULTURALISM AND CITIZENSHIP HONOURED BY THE ETHNIC PRESS ASSOCIATION OF ONTARIO

[illegible]

Metric is everywhere – even in detention centres

In one-and-a-half-hour lessons, Karl Nolte, of K.B. Nolte Real Estate and Insurance Limited, teaches metric to inmates at the Metro Toronto West Detention Centre. His lessons include practical examples of metric units. To demonstrate the length of the metre, for instance, he points out that it is the distance between the tip of the middle finger of an average outstretched arm to the collarbone. It is also the distance from the base of a standard door to the doorknob.

Nolte is a volunteer metric speaker and a member of the U.S. Metric Association, which in 1980 awarded him the title of Certified Advanced Metrication Specialist – the first non-American so honoured by the U.S. organization. In September 1981, the Ontario Ministry of Correctional Services presented Nolte, 66, with the Community Service Award for his contribution as a volunteer worker.

With files from Anne Fittarer of Realtor, the magazine of the Toronto Real Estate Board.

Ministry of Consumer and Commercial Relations

Ontario

PROPANE STORAGE WARNING

[illegible]

YWCA

CELEBRATION OF THE HEALTHY WOMAN OF THE 80's

Saturday, April 21, 1984

10 a.m. - 4 p.m.

Harbourfront

[illegible]

(416) 961-8100

Canadian Organic Growers

[illegible]

(416) 484-9345

200 ACRES AND TROUT STREAM
Just $31,900. Plenty of trees.
Close to a small town. Hydro.

[illegible]

(416) 521-7554 (416) 963-0331
(705) 743-8728 (613) 725-3659 (519) 679-7150
(519) 254-6413 (807) 475-1641 (705) 675-4378

Art Gallery of Ontario

Musée des beaux-arts de l'Ontario

The Mystic North: Symbolist Landscape Painting in Northern Europe and North America, 1890 - 1940.

[illegible]

The Market Gallery of The City of Toronto Archives

MARKET GALLERY CELEBRATES TORONTO'S 150TH BIRTHDAY

[illegible]

(416) 947-7604

CITY OF TORONTO

FIVE NON-FICTION BOOKS AND A MYSTERY COMPETE FOR 1984 TORONTO BOOK AWARDS

[illegible]

Edith Firth
Toronto In Art

Rod McQueen
The Money-Spinners

Bill Ivy
A Little Wilderness:
The Natural History of Toronto

Marion Royce
Eunice Dyke:
Health Care Pioneer

Gerald Killan
David Boyle:
From Artisan to Archaeologist

Eric Wright
The Night the Gods Smiled

[illegible]

میں اصلاح بالکل نہیں ہو سکی۔ کیونکہ یہ تمام ادارے اپنا فرض یہ سمجھتے ہیں کہ وہ حکومت کی خوشامد کرکے حکام کی نظروں میں عزت حاصل کریں، کیونکہ حکومت انتظامیہ کی معرفت ہی اعزازات اور عہدے بانٹتی ہے۔

۴۔ ملک بھر میں ان کا کوئی حریف نہیں۔ جب سیاسی پارٹیاں وجود میں ہی نہیں آئیں گی تو ان کی مخالفت کون کرے گا۔ پورے ملک کو وہ "ضیاء حمایت تحریک" میں بدل دینا چاہتے ہیں۔ اور اس میں وہ بہت حد تک کامیاب بھی رہے ہیں۔ سیاسی پارٹیوں کی موجودگی کی صورت میں ایک حزب مخالف بھی ہوتی انہیں خدشہ ہے کہ اگر وہ صدر ہو گئے تو اگلے پانچ سال یہ پارٹیاں ان کی ٹانگ کھینچتی رہیں گی۔ یہی وجہ ہے کہ وہ صرف ہی انتخابات غیر جماعتی بنیادوں پر چاہتے ہیں تاکہ وہ آئندہ ۵ سال تک برسر اقتدار رہ کر اپنے مشن کی تکمیل کر سکیں۔ بھٹو صاحب نے بھی محض اپنے پروگرام کی تکمیل کے لئے انتخابات میں بیحد دھاندلیاں کی تھیں۔ ان کا پانسہ الٹا پڑا۔ کیونکہ اس وقت شہری آزادیاں موجود تھیں۔ تحریر و تقریر کی آزادی تھی۔ آج کے حالات کو اس بات کی پیشین بندی کچھ یجیے حیرت ہے کہ صدر مملکت نے آج تک واضح الفاظ میں نہیں فرمایا کہ وہ آئندہ صدارت کے لئے امیدوار نہیں ہوں گے۔ انہوں نے ہمیشہ یہی کہا کہ ابھی انہوں نے کوئی قطعی فیصلہ نہیں کیا۔ امید ہے وہ بہت جلد اس کا فیصلہ کر لیں گے۔ کیونکہ اب اس کا وقت آگیا ہے۔ اس کے لئے وہ علماء اور مشائخ کی مدد حاصل کریں گے۔ گویا یہ ملک میں تھیاکریسی کی ابتداء ہوگی۔ جس کا نہ صرف یہ کہ اسلام کے نظام سیاست میں کوئی وجود نہیں بلکہ یہ قائد اعظم کے ارشادات کے بھی برعکس ہوگا۔ ۱۱ اپریل ۱۹۴۶ء کو انہوں نے دہلی میں مسلم لیجسلیٹرز کانفرنس میں پاکستان کو ایک تھیاکریٹک سٹیٹ بنائے جانے کی واضح الفاظ میں تردید کی تھی اور فروری ۱۹۴۸ء میں اہل امریکہ کے نام ایک براڈکاسٹ میں کہا تھا...... کچھ بھی ہو یہ مسلمہ بات ہے کہ پاکستان میں کسی صورت میں بھی تھیاکریسی رائج نہیں ہوگی جس میں حکومت مذہبی پیشواؤں کے ہاتھ میں دے دی جاتی ہے کہ وہ بزعم خویش خدائی مشن کو پورا کریں۔ عالمی علماء کنونشن منعقدہ اسلام آباد اس بات کی واضح طور پر نشاندہی کرتا ہے کہ اب پاکستان میں اسلام کی وہی شکل ہوگی جسے علماء اسلام کہیں گے۔ گویا دین کے بارے میں فیصلے بلند علماء کرے گا۔ یعنی ان سے پوچھا جائے گا کہ ایک خاص مسئلہ کے بارے میں اسلام کا کیا حکم ہے اور دنیاوی فیصلے مرکزی حکومت کرے گی۔ گویا دین دنیا کی ثنویت کے نظام کا احیاء ہوگا۔ حالانکہ علماء میں اس وقت جو اختلافات ہیں وہ پوری امت پر واضح ہیں۔ ایک عالم دین کے نزدیک صرف وہی شخص مسلمان ہے جس کے عقائد اسی عالم سے ملتے جلتے ہیں بصورت دیگر وہ یا تو منافق ہے یا مرتد۔ ہر فرقے کے پاس اپنی الگ فقہ ہے جسے وہ صحیح کہتا ہے اور اس پر عمل کئے جانے پر اصرار کرتا ہے۔ دین دنیا کی یہ ثنویت تو سیکولر اسٹیٹ میں ہوتی ہے۔ ایک لادینی ریاست میں دین کے فیصلے مذہب کے علماء کی طرف سے اور دنیاوی امور کے فیصلے مملکت کی طرف سے۔ اگر پاکستان میں اسی اسلام کو نافذ ہونا تھا تو یہ چیز تو مسلمانوں کو متحدہ ہندوستان میں بھی حاصل تھی یعنی پبلک لاز تو سب عوام کے لئے یکساں تھے لیکن پرسنل لاز ہر فرقے کی فقہ کے مطابق فیصلے کئے جاتے تھے۔ پھر پاکستان کے لئے الگ مطالبہ کی کیا ضرورت تھی۔ اس کی ضرورت اس وجہ سے پیش آئی کہ اسلامی مملکت میں زندگی ایک ناقابل تقسیم وحدت ہے جس میں دین اور دنیاوی معاملات الگ الگ نہیں ہوتے اس میں دنیا کا ہر معاملہ جو احکام خداوندی کے مطابق طے ہوتا ہے وہی دین قرار پاتا ہے۔ اسلامی مملکت میں علماء تو موجود ہوتے ہیں لیکن ان کی ایک طبقہ کی سی موجودہ حیثیت نہیں ہوتی۔ اسلام کی مرکزی حکومت میں ہر قسم کے ارباب بصیرت بشمول دینی علماء شامل ہوں گے وہ زمانے کے جدید تقاضوں سے بھی واقف ہوں گے اور دین اسلام کی پوری تاریخ پر بھی ان کی نظر ہوگی۔ وہ قرآن، سنت، تاریخ صحیحہ اور فقہ کے سابقہ نظائر کی روشنی میں فیصلے کریں گے جو پوری مملکت میں واجب اطاعت ہوں گے۔ صدر مملکت نے جس طرح پوری کابینہ کو علماء کے سامنے اٹین شن کر دیا ہے کہ وہ اس "گرینڈ کونسل" کے سامنے اپنی کارگزاری پیش کریں یہ تھیاکریسی کی طرف پہلا قدم ہے۔ شہنشاہ اکبر مجلس مباحثہ میں علماء کے انہی اختلافات سے تنگ آکر ملحد ہو گیا تھا۔ صدر صاحب نے ان علماء سے یہ اپیل تو نہیں کی کہ وہ فرقہ بندی چھوڑ دیں۔ اور ایک متفقہ مسلک اختیار کریں۔ انہوں نے صرف اتنا فرمایا ہے کہ آپ اپنے اپنے مسالک پر قائم رہیں لیکن دوسرے کے مسالک پر نقطہ چینی نہ کریں۔ یہ کیسے ممکن ہے یا تو علماء کرام کو کسی ایک مسلک پر متفق ہونا پڑے گا یا پھر آپ اپنے عقیدے کی وضاحت کے لئے تنقید جاری رکھنی پڑے گی۔ کیا اسلام میں فرقہ بندی شرک نہیں ہے۔ اس موضوع پر مفصل بحث مشاورتی کونسل کے بعد عرض کی جائے گی۔

*

ریڈیو برطانیہ نے ایک خبر نشر کی ہے کہ پاکستان اور بنگلہ دیش ایک کنفیڈریشن میں منسلک ہو رہے ہیں۔ خدا کرے ایسا ہو اگر ایسا ہو گیا تو یہ صدر مملکت کا ایک بہت بڑا کارنامہ ہوگا۔ ویسے قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ اس خبر میں کوئی نہ کوئی حقیقت ہے۔ بنگلہ دیش میں عوامی لیگ اور [illegible] کی طرف سے جنرل ارشاد کی اتنی شدید مخالفت کی بھی یہی وجوہات ہیں۔ یہ پارٹیاں بھارت سے لائن آف ایکشن لیتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں جیسا کہ [illegible] صاحب اور کئی دیگر پارٹیاں جنرل ارشاد سے مذاکرات کر رہی ہیں۔ بھارت کے رویہ میں جو پاکستان کے خلاف تیزی تندی اور تلخی آگئی ہے اس کی بھی یہی وجہ معلوم ہوتی ہے۔ اب اس بات کے صاف آثار نظر آ رہے ہیں کہ بنگلہ دیش پاکستان اور ترکی جہاں اس وقت تک مارشل لاء کی حکومتیں ہیں ایک ہی کہانی کے کردار ہیں گویا تینوں ملکوں کی ایک ہی کہانی ہے۔ تینوں ممالک سیاسی پارٹیوں کے مخالف ہیں اور تینوں ممالک حکومت میں فوج کے دائمی عمل دخل کے قائل ہیں۔ بھارت اس کنفیڈریشن کو کبھی بھی پسند نہ کرے گا۔ دراصل بنگلہ دیش کو بھی بھارت سے اتنا ہی خطرہ ہے جتنا کہ پاکستان کو ہے اس لئے ان کا متحد ہو جانا اشد ضروری ہے۔ خدا کرے ایسا کنفیڈریشن جلد عمل میں آئے۔

قتل

دنیا کے ہر آدمی کو میرا یہ پیغام پہنچ جانا چاہئے کہ ہر آدمی قاتل ہے۔ کوئی محبت میں دھوکہ دے کر قتل کرتا ہے۔ کوئی جھوٹ کہہ کر قتل کرتا ہے کوئی خوشامد کرکے قتل کرتا ہے (آسکر وائلڈ)

قتل صرف ہتھیاروں سے ہی نہیں الفاظ سے بھی کیا جا سکتا ہے (مارٹن)

قتل کی زبان نہیں ہوتی لیکن معجزانہ طور پر چیختا ہے۔ (شیکسپیئر)

1983 پاکستان کیلئے بدامنی اور بے چینی کا سال ثابت ہوا

جنوری

۹- صدر ریگن نے پاکستان کو فوجی امداد کے لئے تصدیق نامہ جاری کر دیا۔

۹- ایف ۱۶ طیاروں کی امریکہ سے پاکستان روانگی۔

۱۰- منشیات کی تیاری اور تجارت پر عمر قید کی سزا دی جاسکے گی کابینہ کا فیصلہ، ملک بھر میں فصل ربیع سے عشر وصول کیا جائے گا۔ کابینہ کا فیصلہ، پیٹرول اور گیس کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا گیا۔

۱۲- جوہری ایندھن کے تحفظات پر پاکستان اور عالمی ایٹمی ایجنسی میں سمجھوتہ ہو گیا۔

۱۴- ملک بھر میں دکانیں اور کاروباری مراکز ہفتہ اور شام ہوتے ہی بند کرنے کی ہدایت۔

۱۶- تین ایف ۱۶ طیاروں کی پہلی کھیپ پاکستان پہنچ گئی۔ چوہدری ظہور الٰہی کے قاتل بھرنا کو فوجی عدالت سے سزائے موت کا حکم۔

۱۷- صدر ضیاء الحق نے دہلی کانفرنس میں شرکت کی دعوت قبول کر لی۔

۱۸- صدر ضیاء الحق کے نام اندرا گاندھی کا اہم پیغام لیکر سوئرن سنگھ اسلام آباد پہنچ گئے۔

۲۱- ریٹائرڈ میجر جنرل عبدالرحمٰن کو آزاد کشمیر کا صدر مقرر کر دیا گیا۔

۲۵- عام انتخابات ۱۹۷۳ء کے آئین کے تحت ہوں گے۔ صدر ضیاء الحق۔

۲۶- جسٹس سردار محمد اقبال کو وفاقی محتسب مقرر کر دیا گیا۔

۲۸- نائیجیریا کے صدر الحاج شگاری کی چار روزہ دورے پر اسلام آباد آمد۔

۳۰- بینکوں کی طرف سے فراہم کی جانے والی خدمات کے چارجز میں ۲۰ سے سو فیصد اضافہ۔

فروری

۸- پی آئی اے نے بیرون ملک سفر کے لئے کرایوں میں اضافہ کر دیا۔

۱۱- انتخابات جماعتی بنیاد پر ہوئے تو تمام سیاسی جماعتوں کو رجسٹریشن کرانا ہوگا۔ صدر ضیاء الحق۔

۱۲- لاہور میں خواتین نے مجوزہ قانون شہادت کے خلاف جلوس نکالا۔ مجلس شوریٰ نے اسلامی نظام حکومت کے متعلق سفارشات کے لئے کمیٹی قائم کر دی۔

۲۰- کراچی اور لاہور میں فرانس کے سفارتی دفاتر پر دھماکے۔

۲۳- کراچی کے متاثرہ علاقوں میں کرفیو لگا دیا گیا۔

۲۴- مجلس شوریٰ کے اجلاس میں کراچی کے واقعات کی بازگشت۔ سندھ میں اخبارات پر سنسرشپ۔

۲۵- ہاکس بے کے قریب المناک حادثہ، ۱۳ افراد ڈوب گئے ایک ہی خاندان کے ۱۳ افراد نے خود کو سمندر کی لہروں کے سپرد کر دیا۔

مارچ

۹- ریئر ایڈمرل طارق کمال خان کو پاک بحریہ کا سربراہ مقرر کر دیا گیا۔ صدر ضیاء الحق کی صدارت میں کابینہ کے خصوصی اجلاس میں تین نئے وفاقی وزراء نے حلف اٹھایا۔

۷- صدر ضیاء الحق نے نائیجیریا کے دورے کی دعوت قبول کر لی۔

۸- پاکستان نے دہلی کانفرنس میں اہم تجاویز پیش کر دیں۔

۹- صدر ضیاء الحق نے کارل اشتراکیہ سے براہ راست مذاکرات کی تجویز مسترد کر دی۔

۱۱- پاکستان اور بھارت کے درمیان مشترکہ وزارتی کمیشن کے قیام کے سمجھوتہ پر دستخط ہو گئے۔

۱۲- کینیا کے صدر کی دو روزہ سرکاری دورے پر پاکستان آمد۔

۱۴- پاکستان اسٹیل کے صدر دفاتر میں آتشزدگی ۲۰ کمرے مکمل طور پر جل گئے۔

۱۴- گلگت میں برفانی تودہ گرنے سے سو سے زائد افراد جاں بحق۔ سابق عالمی چیمپئن محمد علی کا دورہ ملتوی کر دیا گیا۔

۱۵- آغا خان کی پاکستان کے دس روزہ دورے پر کراچی آمد، جامعہ کراچی اور انجینئرنگ یونیورسٹی تا حکم ثانی بند کر دی گئی۔

۱۹- کراچی کے قریب سینا طیارہ حادثہ میں تباہ، دونوں ہوا باز ہلاک۔

۲۰- پنجاب میں اسلحہ اور دیگنوں کے کرایوں میں اضافہ کر دیا گیا۔

۲۳- وفاقی وزیروں اور وزرائے مملکت کی تنخواہوں اور الاؤنسوں میں اضافہ۔

۲۵- پاکستان کی اقتصادی اور فوجی امداد کے لیے ۵۸ کروڑ ڈالر کی تجویز منظور۔

۲۶- صدر ضیاء الحق نے ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ خرید کر ہفتہ قومی بچت کا افتتاح کیا۔

۲۸- لاہور میں ٹرین کا ہولناک حادثہ ۳۱ افراد ہلاک ۱۷ زخمی۔ صدر ضیاء الحق نے رسائل و جرائد پر سنسر ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔

۲۹- صدر ضیاء الحق نے اسٹیل مل کا دورہ کیا۔

۳۰- ری پروسیسنگ پلانٹ کی فراہمی پر پاکستان اور فرانس میں مذاکرات۔

۳۱- ریگولر اسکیم کے تحت حج کی قرعہ اندازی میں ۲۰۰۰۰ درخواست دہندگان کامیاب۔ آزاد کشمیر سپریم کورٹ نے ہنگامی اختیارات کے قانون کو جائز قرار دے دیا۔

اپریل

یکم- کراچی میں مساجد اور امام بارگاہوں کو جلسہ گاہ کی طرح استعمال کرنے کی ممانعت۔

۳- بلدیہ کراچی کا نظرثانی شدہ بجٹ ایک ارب ۷ کروڑ روپے تک پہنچ گیا۔

۴- افغان مہاجرین کو راولپنڈی، لاہور اور کراچی میں ملازمت کرنے کی اجازت دے دی گئی۔

۵- ایران نے دس پاکستانی ٹرالروں اور ماہی گیروں کو گرفتار کر لیا۔

۶- تیز ہواؤں کے سبب کراچی میں مینار پاکستان کی شکل کا غبارہ اڑانے کی امریکی غبارہ بازوں کی کوشش ناکام ہو گئی۔

۸- مصر کے صدر حسنی مبارک کی ایک روزہ سرکاری دورے پر اسلام آباد آمد۔

۱۴- پاکستان نے کنسورشیم سے ۳۵ ارب ڈالر کی امداد کی درخواست کر دی۔

۱۵- ملک میں بارشیں اور ژالہ باری، کراچی کا ملک کے بالائی علاقوں سے رابطہ منقطع۔

۱۷- صدر ضیاء الحق کی اندرون سندھ کے چار روزہ دورے پر سکھر آمد۔

۱۹- کراچی میں دو بار زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔

۲۰- کنسورشیم نے پاکستان کی امداد میں تیس فیصد اضافہ کر دیا۔

۲۱- پاکستان کو دیئے جانے والے امریکی فوجی قرضوں میں ۵ کروڑ ڈالر کا اضافہ۔

۲۲- روس نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان غیر فوجی علاقے کے قیام کی تجویز پیش کر دی۔

۲۶- ملیر پل پر ہولناک تصادم ایک بس ندی میں گر گئی۔ متعدد افراد جاں بحق۔ سنگھ پارکر میں آتش فشاں پہاڑ پھٹنے سے دو افراد ہلاک، ایرانی کھنڈوں سے بہنے والا تیل گوادر کے قریب پہنچ گیا۔

۲۹- ملیر کے اندوہناک حادثے میں ۱۴ افراد ہلاک ہوئے۔

۱۹۸۴ء کے لئے مشہور دست شناس ایم اے ملک کی پیشن گوئیاں

میرا تعلق پیراسائیکالوجی کے شعبے سے ہے۔ مابعد النفسیات اور باطنی علوم کا مدت سے میں کچھ نتائج اخذ کرتا ہوں۔ ۱۹۸۳ء میں میں نے مشاہدہ کیا ہے کہ دنیا بھر کی طرح پاکستان میں بھی تصوف، نجوم، پامسٹری اور ایسے ہی علوم کی طرف لوگوں کے رجحان میں اضافہ ہوا ہے میں سوچتا ہوں کہ آج کے سائنسی دور میں ایسے علوم کی طرف لوگ کیوں متوجہ ہو رہے ہیں۔ جنہیں ماضی قریب میں تقدیر پرستی اور توہم پرستی کا نام دے کر رد کر دیا جاتا رہا ہے۔ اب میں کچھ پیش گوئیوں کا ذکر کروں گا لیکن یہ عرض کرنا ضروری ہے کہ میرا تجزیہ کسی سیاسی تجزیہ نگار کی طرح کا نہیں۔

۱:- ۱۹۸۴ء میں ملکی سرحدوں پر کچھ عرصہ تک پاکستان پر حملات کے سبب سائے منڈلاتے رہیں گے۔ بھارت سے ملحقہ سرحدوں خاص طور پر آزاد کشمیر اور سندھ سے ملحقہ سرحدوں پر خطرات بڑھ جائیں گے۔

۲:- افغانستان کی سرحدوں پر فضائی حدود کی خلاف ورزیاں ہوتی رہیں گی۔

۳:- ۱۹۸۴ء کے دوسرے نصف میں اسرائیل بھارت کے گٹھ جوڑ سے پاکستان کی ایٹمی تنصیبات پر ناکام حملے کی کوشش کرے گا۔

۴:- ۱۹۸۴ء میں پاکستان کی اہم شخصیتوں کو ذاتی تحفظ کے لئے غیر معمولی احتیاط سے کام لینا پڑے گا۔

۵:- پہلی ششماہی میں ملک کے معاشی حالات پریشان کن ہوں گے جب کہ دوسری ششماہی میں تیل کے وسیع ذخائر ہاتھ آئیں گے۔ اور معاشی حالات میں خوشگوار تبدیلی رونما ہوگی۔

۶:- میری پیشن گوئی کے مطابق ۱۹۸۴ء کی دوسری ششماہی میں صوبائی یا قومی انتخابات ہوں گے اور غالباً غیر جماعتی ہوں گے۔

۷:- عرب ممالک کے علاوہ ایران اور ترکی کے ساتھ پاکستان کے تعلقات ایک نئے باب میں داخل ہوں گے۔

۸:- ۱۹۸۵ء میں مختلف آزمائشوں سے نکلنے کے بعد ملک ترقی کے راستے پر گامزن ہو جائے گا۔

۹:- پاکستان کے پہلے چالیس برس آزمائشوں میں گزریں گے گراس کے بعد یہ ملک ہمیشہ خوشحال اور شاد رہے گا۔

مئی

۳۰- کنسورشیم پاکستان کو ۱۲ ارب ڈالر کی امداد دے گا۔ ڈاکٹر محبوب الحق کا بیان۔

۴- پشاور میں پاک فضائیہ کا طیارہ گر گیا، شہزادی این نے اسلام آباد میں برٹش کونسل کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔

۹- صدر ضیاء الحق نے کابل حکومت سے براہ راست مذاکرات کی نئی پیشکش بھی مسترد کر دی۔

۱۴- دس فیصد سے کم ووٹ حاصل کرنے والی پارٹیاں انتخابات نہیں لڑ سکیں گی۔ شوریٰ کی کمیٹی کی رائے۔

جون

یکم- قومی اقتصادی کونسل نے پانچ کھرب روپے کے چھٹے پنجسالہ منصوبے کی منظوری دے دی۔

۲- پاکستان اور بھارت کے درمیان عدم جارحیت کے سمجھوتے کے لئے مذاکرات۔

۷- افغان مسئلے پر ملاقات بات چیت کے لئے صاحبزادہ یعقوب کی ماسکو روانگی۔

۱۴- محصولات اور ٹیکسوں میں متعدد مراعات، گیس، سیمنٹ اور سگریٹ کی قیمتوں میں اضافہ نئے بجٹ کا اعلان۔ قابل ٹیکس آمدنی کی حد ۱۲ ہزار سے بڑھا کر ۱۸ ہزار روپے کر دی گئی۔

۱۴- تمام تعلیمی اداروں میں طلبہ یونینوں پر پابندی کی سفارش، قومی بینکوں میں زکوٰۃ کی مد میں ۵۰ کروڑ روپے وضع کئے گئے۔

۱۶- بلوچستان کے بجٹ میں ترقیاتی پروگرام کے لئے ایک ارب ۹۸ کروڑ روپے، کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا۔

۱۷- سرحد کے بجٹ میں ترقیاتی پروگراموں کے لئے ایک ارب ۷ کروڑ ۱۰ لاکھ کی رقم۔

۱۹- پنجاب کے ۲۰ ارب ۱۰ کروڑ کے بجٹ کا اعلان، کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا۔

۲۱- سندھ کا پانچ ارب روپے کا بجٹ۔ کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا۔

۲۴- پاراچنار میں دو گروہوں میں تصادم، ۲۴ افراد ہلاک ۴۷ زخمی۔ ویسٹ انڈیز نے پاکستان کو آٹھ وکٹوں سے ہرا دیا۔

۲۹- ملک کے مختلف حصوں میں گرمی کی شدت سے ۸ افراد ہلاک سینکڑوں بے ہوش۔

۳۰- مزید ۱۲۲ اشیاء کی درآمد کی اجازت دے دی گئی، نئی امپورٹ پالیسی کا اعلان۔

جولائی

۲- غیر ممالک میں مقیم پاکستانیوں کے لئے فارم اور کرنسی کا فارم بحال کر دیا گیا۔

۷- لیورپول میں پاکستانی بحری جہاز پر چھاپہ ۲ لاکھ پونڈ مالیت کی ہیروئن برآمد۔

۱۵- ملک کے مختلف حصوں میں المناک حادثات میں ۱۴ افراد ہلاک۔

۱۷- جاپان جاتے ہوئے شنگھائی پہنچنے پر صدر ضیاء الحق کا شاندار استقبال۔

۱۸- کالعدم پیپلز پارٹی نے بلدیاتی انتخابات لڑنے کا اعلان کر دیا۔

〃 جاپان پہنچنے پر صدر ضیاء الحق کا پرجوش خیر مقدم پاکستان اور جاپان کے درمیان اہم مذاکرات۔

۲۲- درگئی کے قریب بس کھڈ میں گر گئی ۲۶ افراد جاں بحق۔

۲۴- لاہور میں ایک وکیل کے گھر سے اسلحہ برآمد۔

۲۷- حکومت ۱۴ اگست کو عام انتخابات کا اعلان کرے، مجلس شوریٰ میں مطالبہ۔

۲۸- دہشت پسندانہ سرگرمیوں سے نمٹنے کے لئے صوبوں میں خصوصی عدالتیں قائم کر دی گئیں۔

اگست

یکم- ۱۹۷۳ء کے آئین میں ترمیم شامل کرنے کے لئے ریفرنڈم کرایا جائے، خصوصی کمیٹی کے چیئرمین کی مجلس شوریٰ میں تقریر۔ حکومت نے چینی کی راشن بندی ختم کردی۔ نئی قیمت ہائے آٹھ روپے کلو ہوگی۔

۲- پاکستان نے آفتاب گل کی گرفتاری کے لئے برطانیہ سے رابطہ قائم کر لیا۔

۴- قائد اعظم پر فلم ایک سال میں نمائش کے لئے پیش کر دی جائے گی۔ راجہ ظفر الحق۔

۵- دستور کمیشن نے اسلامی نظام حکومت کا خاکہ تیار کر لیا۔

۶- عمانی وزیر اعظم کی سہ روزہ دورے پر اسلام آباد آمد۔

〃 کراچی میں تیسرے روز بھی بارش، شہری زندگی معطل ہو گئی۔

۷- کوئٹہ اور پشاور میں زلزلے سے متعدد عمارتیں ہزاروں افراد بے گھر۔

۹- سردار اقبال نے وفاقی محتسب کا حلف اٹھا لیا۔

۱۱- سہون کے قریب موہنجو دڑو ایکسپریس اور لاہور کلر پسنجر میں تصادم ۱۰ افراد زخمی۔

۱۲- دریائے چناب میں طغیانی اور بند میں شگاف پڑنے سے ۳۱۰ دیہات ڈوب گئے۔

۱۳- بالغ رائے دہی کی بنیاد پر عام انتخابات مارچ ۸۵ء تک مکمل ہو جائیں گے۔ فوج کا کوئی آئینی کردار نہیں ہوگا۔ صدر ضیاء الحق۔

۱۴- ایم آر ڈی نے ملک بھر میں سول نافرمانی کی تحریک شروع کر دی۔

۱۸- پاکستانی بحری جہاز سے ۵۰۰ کروڑ پونڈ مالیت کی ہیروئن برآمد۔

〃 پشاور کوئٹہ اور لاہور میں ایم آر ڈی کے رہنماؤں اور کارکنوں کی گرفتاریاں۔

۱۹- سرکاری ملازموں کی تنخواہوں میں اضافہ۔ گریڈ ختم کر دیئے گئے۔

۲۰- انصاری کمیشن کی جانب سے اکتوبر ۱۹۸۴ء میں عام انتخابات کرانے کی سفارش۔

〃 دریائے سندھ میں سیلاب، خیرپور کے متعدد دیہات زیر آب آگئے۔

۲۱- ضلع اٹک میں بڑی مقدار میں تیل نکل آیا۔

۲۳- خیرپور میں ہجوم نے متعدد سرکاری عمارتوں کو آگ لگادی، دستکاری مرکز لوٹ لیا۔ پولیس فورس۔

۲۴- وزارت تجارت نے ممنوعہ درآمدی اشیاء کی فہرست کا اعلان کر دیا۔

۲۵- شہداد کوٹ میں سرکاری دفاتر اور بینک پر ہجوم کا حملہ۔

〃 لاڑکانہ کے قریب تھانہ میر خان پر مسلح ہجوم کا حملہ۔ کانسٹیبل سمیت ۳ افراد ہلاک۔

۲۷- پاکستان نے اندرا گاندھی اور نرسمہا راؤ کے بیانات کے متن طلب کر لئے۔

〃 آئندہ مارچ میں صوبائی اسمبلیوں کے اور اکتوبر میں قومی اسمبلی کے انتخابات ہوں گے۔

۲۸- اندرا گاندھی اور نرسمہا راؤ کے بیانات پر بھارت سے پاکستان کا شدید احتجاج۔

۲۹- صدر ضیاء الحق کی ۶ روزہ سرکاری دورے پر ترکی روانگی۔

۳۱- ترکی میں صدر ضیاء الحق اور صدر کنعان ایورن کے درمیان مذاکرات۔

〃 صدر ضیاء الحق کو ان کی خدمات کے اعتراف میں جمہوریہ ترکی کا اسپیشل آنر پیش کیا گیا۔

ستمبر

۳- ڈاکٹر جمیل جالبی نے کراچی یونیورسٹی کے وائس چانسلر کا عہدہ سنبھال لیا۔

۵- جدہ میں صدر ضیاء الحق کے شاہ فہد سے اہم مذاکرات۔

〃 اندرون سندھ مسلسل بارشوں سے متعدد دیہات زیر آب آگئے۔

۱۴- طائف کے قریب حادثہ میں ۱۴ پاکستانی ہلاک۔

〃 جلا وطن پاکستانیوں کی وطن روانگی کے موقع پر بیتھرو ائیرپورٹ پر ہنگامہ۔

۱۵- لاہور میں لکشمی چوک کے قریب زبردست دھماکہ ایک نوجوان جاں بحق۔

۱۸- سندھ میں ۱۹۱ سیاسی قیدی رہا کر دیئے گئے۔ پنجاب میں مزید سیاسی قیدیوں کی رہائی۔

〃 پاکستانی سفارت کاروں کو بھارت میں قید شدہ تین پاکستانیوں سے ملنے دیا گیا۔

باقی صفحہ ۱۴ پر

چند شخصیتیں جو ۱۹۸۳ء میں ہم سے بچھڑ گئیں

سیاستدان، رہنما، سیاسی کارکن

- اے کے سومار
- محمود فاروقی
- واحد حسین
- چوہدری محمود
- میر گل خان نصیر

علماء، فضلاء، مشائخ، مذہبی رہنما

- قاری محمد مصلح الدین صدیقی
- مفتی جعفر حسین
- مولانا شاہ محمد فاروق رحمانی

دانشور، ادیب، صحافی، شاعر

- پروفیسر محمد سرور
- سلیم احمد
- پروفیسر رفیق احمد خان
- محمد ادریس قادری
- شیخ عبدالرزاق راز
- میر ظفر علی زیدی
- وقار صدیقی
- ریاض خیرشیدی
- ناظم سیتاپوری
- خواجہ عبدالرشید
- کمال جیلپوری
- ایچ ایم عباسی
- ایم اسلم
- شریف ستور

ہدایت کار، صداکار، اداکار، موسیقار

- نور محمد چارلی
- علاؤالدین
- نہال عبداللہ
- نذر
- آغا جی اے گل
- احمد رشدی
- نیلو خان
- وحید مراد
- نجمہ محبوب
- سلیم رضا
- رزاق راجو
- استاد نزاکت علی

متفرق

- منظر اکبر
- وائیڈ ایڈمرل اے آر خان
- حبیب علی لاکھانی
- ڈاکٹر قریشی
- بیگم جہانگیر لیاقت علی خان

کیا آپ کو معلوم ہے؟ حضور اکرمؐ کے صاحبزادے حضرت عبداللہؓ کی وفات پانے کے سلسلہ میں سورۂ کوثر نازل ہوئی۔

Publisher & Editor
SOHAIL AKHTAR
TEL: (416) 283-7255

پیغامبر

The Messenger

FORTNIGHTLY INDO-PAK NEWSPAPER

100 CARONIA SQUARE, SCARBOROUGH,
ONTARIO, CANADA M1B 2Z8

February 7, 1984

You are the best community evolved for mankind. You enjoin right, forbid wrongdoing, and believe in Allah.

(Al 'Imran: 3,110)

Pakistan emotionally attached to OIC—Zia

Ummah can meet defence needs from own resources

FROM OUR STAFF CORRESPONDENT

The President, General Mohammad Zia-ul-Haq has said that the Islamic World with complete unity and solidarity in its ranks could meet its defence requirements from its own resources.

The President was addressing a Press conference at the Lahore Airport before his departure for Rawalpindi after a short visit to the provincial metropolis.

President Zia-ul-Haq said that the Islamic States had talented scientists, engineers, economists as well as the natural resources and manpower, but, he observed, they needed unity which was imperative for the collective good of the Muslim world.

He said that he had expressed the same views at the Islamic Summit at Casablanca.

When a correspondent described his speech at the Islamic Summit as an historic and true reflection of the nation's aspirations for the Islamic unity, he said after two or three hours of debate at the Summit the atmosphere there had taken such a turn that he could not but express his sentiments straightforwardly and without any hesitation.

The President said that Pakistan had deep religious and emotional attachment with the Organisation of Islamic Conference and the spontaneous expression of his sentiments and feelings there could not be recapitulated now. It was the Almighty's blessing that he had succeeded in expressing his sentiments and feelings, he added, and said that the reaction of the Conference to his observations was positive and encouraging.

To a question about Iran's non-participation in the Islamic Summit, President Zia-ul-Haq said that Iran had fully participated in the Islamic Foreign Ministers' Conference at Dhaka and contributed towards its deliberations.

He said that before his departure for Casablanca, he had received two emissaries of the Iranian Head of State, Ali Khamenei. They had brought a message for him in which Ali Khamenei had explained the reasons for non-participation in the Islamic Summit. He had also sent a detailed reply through those emissaries to the Iranian President, he added.

In his letter, President Zia-ul-Haq said, he had expressed his desire that Iran should continue to play its due role in the OIC without entering the controversy as to where the conference was being held and who was hosting it. Someone had to host the Islamic Summit. However, he added, Iran could not be forced to attend the Summit.



President Mohammad Zia-ul-Haq waving to a large crowd on his arrival at the Islamabad Airport from the Islamic Summit at Casablanca.

Summit highly successful

FROM IKRAMUL HAQ

ISLAMABAD: President Gen. Mohammad Zia-ul-Haq has stated that Fourth OIC Summit at Casablanca was highly successful and its deliberations on world issues and efforts at forging closer Muslim unity would have far-reaching results.

In a statement to Pressmen on his arrival at the Islamabad Airport, the President said that it was successful in many respects – its representation of Muslim Ummah, adoption of resolutions on Afghanistan, Lebanon, Palestine, Al-Quds, and condemnation of the U.S.-Israel strategic alliance and other issues.

Continuing, the President observed that most of the time was taken by an important political matter culminating in a positive action, which would greatly strengthen the unity of the Muslim Ummah.

Besides moving towards greater cohesion in economic, social, cultural and educational fields, the President pointed out that the adoption of 20-years action plan on scientific and technological co-operation in eight areas was an important achievement.

Besides Pakistan's contribution of one million dollars to the $25 million fund for science and technology development, the President spoke of the OIC decision to establish a uni-

Continued on page 10

Constitution intact

President General Mohammad Zia-ul-Haq said in Lahore that 1973 Constitution neither provided for elections on party basis nor it prohibited their holding under non-party system. He added that the 73 Constitution was still alive and in order.

The President made these observations while talking to Pressmen at the Lahore Airport before his departure for Rawalpindi

In reply to a question, the President said that there was no doubt that the Government was planning to hold Provincial Assembly elections in future but it would not be correct to suggest that they were to be held in "very near" future.

The President said that all important political detenus would be released before the restoration of political process in the country. He recalled that most of the political prisoners had already been released and some were being released.

Arabic for all Islamic States

DHAKA: The adoption of Arabic as a common language for all Islamic states was proposed by the Social and Cultural Affairs Committee of Islamic Conference of Foreign Ministers.

The Committee had 26 items on the agenda before it finalised a draft resolution on teaching of Arabic language and propagation of Islamic culture in the non-Arabic speaking member states of the OIC.

Science University in private sector

A national university of science and technology will be set up in private sector during the Sixth Plan period. Pakistan has already contacted the Aid-to-Pakistan Consortium to get necessary financial assistance for this purpose.

This was disclosed here by the Federal Education Minister, Dr. Mohammad Afzal, who is one of the three members of the committee, which has completed its feasibility report.

The other two members of the committee are Nobel Laureate Dr. Abdus Salam and Planning and Development Minister, Dr. Mahbubul Haq.

The assistance of foreign experts has also been sought to know how knowledge could be transformed into technology, Dr. Afzal said.

He said the basic objective of this university was to attract all the expatriate Pakistani scientists and technologists to return home and serve their own motherland.

The proposed university will be set up in Islamabad and a suitable site would be selected very shortly, according to the Education Minister.

He said both Dr. Abdus Salam and Dr. Haq had made known the proposal of science and technology's university to the Aid-to-Pakistan consortium and expressed his optimism that Pakistan would succeed in getting monetary assistance required for this purpose.—PPI

Valley crisis

ISLAMABAD: President Gen. Mohammad Zia-ul-Haq has hoped that the situation in Occupied Kashmir where clashes between groups of political workers were taking place, would not deteriorate.

The President stated that it was an imaginery situation. He hopes this would not erupt into any such thing. No doubt what goes on in Occupied area has a direct bearing but let us pray and hope the situation does not deteriorate.

'Defence industry needs private sector help'

KARACHI: Mir Ali Ahmad Khan Talpur, Minister for Defence, has assured the nation that no power in the world can harm the integrity of Pakistan because Muslims had given infinite sacrifices for its creation.

Speaking as the chief guest at a reception organised by the Karachi Chamber of Commerce and Industry here, the Defence Minister said Pakistan will stay for ever and the trade and business community should realise its responsibility to extend its full cooperation in the construction of economically solid and strong Pakistan.

Replying to a questioner about the anti-Pakistan statements being made by some of the Indian leaders, the Minister said being a large country, they should not behave like this. The Minister said in order to divert attention of their people from the tremendous internal problems, they try to involve Pakistan. However, if they forced aggression on Pakistan unilaterally, that will be the most unfortunate day in the history of India, he observed.

Mir Saheb called upon the people 'to love and respect every inch of their motherland after holy land of Makkah and Madina, then you will see nobody would dare look at your country with bad intentions'.

In his speech, the Defence Minister asked the private sector to submit its proposals to the Government identifying such areas of the defence industry where the private sector could participate.

He assured that his Ministry would give full consideration to the private sector's participation in the defence industries. He said people of Lahore and Gujranwala having acquired technical skills in the private sector, are already working for the ordnance factories.

To another question about the permission for another airline in the private sector, the Defence Minister disclosed he had received four or five suggestions but none of them came with solid and concrete proposals.